Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindikunj, Noida Road New Delhi- 110025

website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel: 011-29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۹/مارچ ۲۰۱۷

اجمیر بم دھماکہ فیصلہ ہندوتو دہشت گردی کے کردار کا ثبوت: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے آج اپنے ایک بیان میں اجمیر بم دھماکہ معاملے میں این آئی اے کی خصوصی عدالت کے فیصلے کو مایوس کن قرار دیا۔ کیونکہ اس میں سوامی اسیمانند سمیت اصل سازشیوں کو بری قرار دیا گیا ہے اور اس حادثے میں ملوث ماسٹر مائنڈ کو سامنے نہیں لایا گیا ہے۔ ای ابوبکر نے کہا کہ وہیں پر دیوندر گپتا، بھاویش پٹیل اور پراسرار حالت میں مقتول پائے گئے آر ایس ایس پرچارک سینل جوشی کو مجرم قرار دیا جانا واضح طور پر 2007ء کے اس دہشت گردانہ حملے میں ہندوتو جماعتوں اور لیڈران کے ناقابل تردید کردار کا ثبوت پیش کرتا ہے۔

شروعات میں تفتیشی ایجنسیوں، راجستھان اے ٹی ایس اور بعد میں این آئی اے نے بھی اپنی تحقیقات میں اسی بنیاد پرست ہندو تنظیم کو اجمیر درگاہ اور مکہ مسجد حیدرآباد بم دھماکوں میں ملوث پایا تھا۔ ان مجرم قرار دئے گئے ہندوتو کارکنان پر دیگر بم دھماکوں میں بھی ان کا رول ہونے کا الزام ہے۔ تحقیقاتی ٹیموں کی یہ ناکامی رہی ہے کہ وہ اس کیس میں ملزم پائے گئے تین آر ایس ایس لیڈران کلسانگرا، ڈانگے اور نائر کو اب تک حراست میں نہیں لے پائی ہیں اور ان کو ابھی بھی فرار بتایا جا رہا ہے۔ ان پر سمجھوتہ ایکسپریس دہشت گردانہ حملے اور مالیگاؤں بم دھماکے میں بھی ملوث ہونے کا الزام ہے۔

یہ بھی قابل ذکر ہے کہ ایک چارج شیٹ میں آر ایس ایس کے قد آور لیڈر اندریش کمار کا نام اس معاملے میں مشتبہ فرد کے طور پر ظاہر کیا گیا تھا، لیکن نہ تو اس سے پوچھ تاچھ کی گئی اور نہ ہی ملزمین کی فہرست میں شامل کیا گیا۔ چارج شیٹ میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ اندریش کمار اجمیر دھماکے کی منصوبہ بندی کے لئے رکھی گئی ایک رازدارانہ میٹنگ کا حصہ تھا۔

ای ابوبکر نے دہشت گردانہ حملوں اور سازشوں کے معاملوں کی سنوائی کے دوران عدلیہ کے نظریات کے تضادات کی جانب بھی اشارہ کیا۔ جبکہ سوامی اسیمانند کو اقبالیہ بیان کے باوجود شبہ ہونے کا فائدہ دیتے ہوئے بری قرار دیا گیا۔ لیکن چند روز قبل ملک کے ایک دوسرے ٹرائل کورٹ نے ماؤنوازوں کے ساتھ تعلقات کے جرم میں ایک جسمانی طور سے معذور پروفیسر سائی بابا کو عمر قید کی سزا سنائی۔ پولیس کے ذریعہ پیش کئے گئے مخصوص دستاویزات کو ہی ان کی سزا کے لئے کافی ثبوت کے طور پر قبول کر لیا گیا۔ ای ابوبکر نے موجودہ وقت میں بڑھتے دوہرے رویے کے اس رجحان کو بدلنے اور تمام کیسوں میں جن میں سیاسی پہلو شامل ہو مساوی انصاف کو یقینی بنانے کے لئے مؤثر جمہوری مداخلت کرنے کی اپیل کی۔

ڈائریکٹر میڈیا و رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا